اہلِ علم کے تاثرات اور قارئین کے خطوط

بسلسلہ مغفرتِ ذنب نمبر

مغفرتِ ذنب نمبر کے سلسلہ میں ہمیں علامہ جلال الدین نوری کے ایک مضمون کے علاوہ قارئین کرام کے تاثرات پر مشتمل متعدد خطوط موصول ہوئے ہیں ان میں سے چند اس بار شائع کئے جارہے ہیں دیگر انشاء اللہ آئیندہ شماروں کی زینت بنیں گے۔

مدرسہ غوثیہ مہریہ لودھراں سے

حضرت علامہ مفتی سید ظفر علی شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں :

مجلہ فقہ اسلامی کا مغفرتِ ذنب نمبر باصرہ نواز ہوا۔ دو نشستوں میں مکمل پڑھا بارگاہِ رسالت ﷺ میں آپ کی یہ پسندیدہ کاوش زیور قبولیت سے آراستہ ہو چکی ہے۔ حضرت علامہ گردیزی صاحب مدظلہ نے مسئلہ کے ہر پہلو پر تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے۔ علامہ گردیزی صاحب نے جس محبت و خلوص کے ساتھ آیت کے تمام پہلو اجاگر کئے وہ ان ہی کا حق ہے۔ مضمون پڑھتے ہوئے بار بار یہ حدیث وردِ زبان ہو گئی اللھم اید احسان بروح القدس

آپ نے سچ لکھا کہ حضرت علامہ گردیزی صاحب مدظلہ کے قلم سے علوم مہریہ جھلکتے نظر آتے ہیں۔

اہل سنت کے ممتاز محقق اور مؤلف و مصنف، عظیم دانشور، استاذ اور ادیب

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب لکھتے ہیں :

فقہ اسلامی کا مغفرتِ ذنب نمبر موصول ہوا شاہ حسین گردیزی صاحب نے پونے تین سو صفحات کے اس مقالہ میں حضرت عطا خراسانی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر آیتِ سورہ فتح کی تائید و حمایت کا حق ادا کر دیا ہے اور ان سے اختلاف کرنے والوں کا معقول و مدلل محاسبہ کیا ہے اور یہ ہر محقق کا جائز حق ہے۔ اس سے جلیل القدر تابعی اور امام المفسرین حضرت عطا خراسانی کے اخلاص کا بھی پتہ چلتا ہے اللہ تعالی نے ایک فاضل محقق کو ان کی حمایت میں کھڑا کر دیا، ان کا تو نام بھی احترام سے لینے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی تھی۔

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆